بَراءۃِ
اھلِ حَدیث

افادات

علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ڈاکٹر ابو عمیر خورشید احمد شیخ حفظہ اللہ

تصدیر و نظر ثانی

شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

بَراءۃِ اہلِ حَدیث

افادات

علامہ سیّد ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ڈاکٹر ابو عمیر خورشید احمد شیخ حفظہ اللہ

تصدیر و نظر ثانی

شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

❖ نامِ کتاب — بَراءۃ أھلِ حدیث
❖ افادات — علاّمہ سیّد ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ
❖ مترجم — ڈاکٹر ابو عمیر خورشید احمد شیخ حفظہ اللہ
❖ تقدیم وتصحیح — حافظ عبد الحمید گوندل حفظہ اللہ
❖ تصدیر ونظرِ ثانی — شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
❖ کمپوزنگ — ابو محمد شاہد ستار
❖ طبع اول — ۱۴۲۸ھ ، ۲۰۰۷ء
❖ تعداد — ۳۰۰۰
❖ ناشر — توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

ہندوستان میں ملنے کے پتے

1-چارمینار بک سنٹر
چارمینار روڈ، شیواجی نگر، بنگلور۔۰۵۱ ۵۶۰

2-دار التوعية
اسلامی سی۔ڈیز، کیسیٹس اور بک ہاؤس۔
نمبر: ۷، فرسٹ کراس، چارمینار مسجد روڈ
فون: ۰۸۰۔۲۵۵۴۹۸۰۴
شیواجی نگر، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

1-Charminar Book Center
Charminar Road, Shivaji Nagar,
BANGALORE-560 051
2.Darul Taueyah
Islamic Cassettes, Cds & Books House,
Door#7, Ist Cross
Charminar Masjid Road
SivajiNagar Bangalore-560 051
Tel:080-25549804

Emailto: tawheed_pbs@hotmail.com

صحیح دینی معلومات کے لئے ”**توحید پبلیکیشنز**“ کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

((اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ اِنَّکُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَیَّ وَلَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَلْحَنُ مِنْ بَعْضٍ بِحُجَّتِهٖ))

''جب تم میرے پاس کسی فیصلہ کیلئے آتے ہوتو میں کہتا ہوں کہ میں بھی انسان ہوں۔کچھ لوگ تم میں سے گفتگو کرنے میں چالاک، چرب زبان ہوتے ہیں۔میں ان لوگوں کی گفتگو سن کر فیصلہ دے دیتا ہوں۔اگر وہ اس کا مستحق نہ ہوتو نہ لے۔''

((اِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ))

''میں اس کو کوئی چیز نہیں دوں گا بلکہ جہنم کی آگ دوں گا''۔(7)

وہ مجھ سے نہ لے۔رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ آگ کا انگارہ ہے جہنم کی آگ ہے اور اس کے برعکس امام محمد فرماتے ہیں کہ بڑے شوق سے حاصل کرے۔یہ ہیں تمہارے مسائل۔

قرآن کی سورتوں کا انکار

اب سوچئے جو کوئی قرآن کے کسی لفظ کا انکار کردے تو کیا وہ مسلمان رہے گا یا کافر؟غور کریں چاہے کوئی چھوٹی سی سورۃ ہو مثلاً ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ان کا انکار کرے تو پھر وہ مسلمان رہے گا یا کافر ہوجائے گا؟یقیناً کافر ہوجائے گا۔اب سنیئے:تمہارا مذہب کیا کہتا ہے؟یہ فتاویٰ عالمگیری میرے ہاتھ میں ہے۔اس کے صفحہ ۲۶۷،جلد دوم میں ہے:

(اِذَا اَنْکَرَ الرَّجُلُ کَوْنَ الْمُعَوِّذَتَیْنِ مِنَ الْقُرْاٰنِ لَا یُکَفَّرُ)

''جو کوئی آدمی انکار کرے کہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ

(7) یعنی اگر وہ اس فیصلہ(چیز) کا مستحق نہیں ہے اور پھر بھی وہ اس نے لے لیا تو سمجھ لو کہ وہ جہنم کا انگارہ لے رہا ہے۔(مترجم)

اَعُوْذُبِرَبِّ النَّاس قرآن کی سورتیں نہیں ہیں تو اس کو کافر نہ کہا جائے۔"
یہ تمہارے نزدیک قرآن کی عزت ہے۔

سورۂ فاتحہ کا انکار

تاریخ ابن عساکر میں ایک واقعہ ہے کہ محدّث حاتم عفکی رحمۃ اللہ علیہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے پاس ایک حنفی فقیہہ آیا۔ آتے ہی اس کو دبایا یعنی پریشر میں لیا اور کہا کہ تو ہے وہ شخص جو لوگوں کو کہتا ہے کہ امام کے پیچھے الحمد پڑھا کرو۔ اس کے سوا نماز نہ ہوگی؟ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ میں کہتا ہوں اس لیئے کہ رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث ہے کہ جو شخص الحمد نہیں پڑھے گا اس کی نماز نہیں ہوگی۔ کہنے لگا کہ جھوٹ کہتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ ایسا نہیں کہہ سکتے۔ الحمد (یعنی سورۂ فاتحہ) تو ان کے زمانہ میں نازل ہی نہیں ہوئی، یہ تو عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں نازل ہوئی ہے۔

شرم کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ قرآن کا بھی انکار اور ختمِ نبوت کا بھی انکار۔ (8)

ختم نبوت کو کون مانتا ہے؟

ختمِ نبوت کو بھی یہ جس طرح تسلیم کرتے ہیں وہ بھی آپ لوگوں کو سناتا ہوں۔ جب رسول اللہ ﷺ کے بعد وحی کا سلسلہ جاری رہا تو پھر ختمِ نبوت تو نہیں رہی۔ یہ میرے پاس مولوی محمد قاسم نانوتوی، بانی دارالعلوم دیوبند کی کتاب "تحذیرالناس" موجود ہے۔ قرآن میں ہے:

﴿وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ (سورۃ الاحزاب: ۴۰)

"بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں۔"

مسلمانوں کا یہ اہم عقیدہ ہے۔ ہم کہتے ہیں یہ آپ ﷺ کی عظیم ترین فضیلت ہے کہ

(8) کس منہ سے قادیانیوں کو ختم نبوت کا منکر کہتے ہو؟ (مترجم)

آپ آخری نبی ہیں جو کوئی رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی دوسرا نبی مانے تو کیا آپ ﷺ (اس نام نہاد مسلم کی نظر میں) خاتم النبین رہیں گے؟ ہرگز نہیں۔ تحذیر الناس صفحہ:۱۲ پر لکھتے ہیں کہ ''اگر بالفرض آپ کے زمانے میں یا بالفرض آپ کے بعد کوئی نبی فرض کیا جائے تو بھی خاتمیت محمد یہ ﷺ میں فرق نہیں آئیگا۔'' مانا کہ دوسرا نبی آئے گا تب بھی آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں پھر کیسے خاتم النبیین رہے۔ نبوت کی جگہ کو تم نے خود توڑا ہے، اس میں تم نے خود رخنہ اندازی کی ہے۔ مرزائی بھی تو ایک امتی ہی کو آگے کرتے ہیں۔ آپ نے بھی امتی کو آگے کیا ہے۔ نبی کے پیچھے نہ آپ ہیں نہ وہ ہیں۔ بات ایک ہی ہے: ''تم ایک ہی گائے کے چور ہو۔''(9)

میرے دوستو! یہ جو آپ نے ڈھونگ رچایا ہے اس سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ انگریزوں کے زمانہ سے تمہاری جماعت شروع ہوئی، مدرسہ دارالعلوم دیوبند انگریزوں کے زمانے سے شروع ہوا، اس سے قبل دیوبند کا نام ہی نہیں تھا۔(10) اہلِ حدیث رسول اللہ ﷺ کے زمانے سے چلے آرہے ہیں۔ تمہارے احناف اکابرین کی گواہیاں، شہادتیں اس سے قبل پیش کر چکا ہوں۔ اس کے علاوہ تمہیں اور کیا چاہیئے؟

رسول اللہ ﷺ نے دین کو مکمل پہنچایا ہے

آپ ﷺ دین کے ہر چھوٹے بڑے مسئلہ کو اچھے طریقے سے سمجھا چکے ہیں۔ خاص طور سے نمازِ پنج وقتہ جماعت کے ساتھ پڑھائی تاکہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم دیکھ کر نماز سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں اور انہوں نے ایک دوسرے کو سکھا کر اپنی نماز کا نقشہ ہم تک پہنچایا۔ مگر اب سننے میں آرہا ہے۔ کہتے ہیں کہ نماز تفصیل وار حدیث میں بیان نہیں ہوئی ہے اور نماز کے کئی مسئلے

(9) یہ محاورہ ہے یعنی نظریہ دونوں کا ایک ہی ہے۔ (مترجم)

(10) یہ صرف ہمارا کہنا نہیں بلکہ یہ بات تو زبان زد عام ہے۔ مثلاً بریلوی مکتبِ فکر کے رہنما مولانا شاہ احمد نورانی کا کہنا ہے کہ مدرسہ دیوبند انگریزوں نے قائم کیا۔ اس سے اختلافات پیدا ہوئے۔ ملاحظہ ہو جنگ سنڈے میگزین ۳ تا ۹ مارچ ۲۰۰۲ء (عبدالحمید گوندل)